سلسلہ خطبات جمعہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط وترتیب مولانا حافظ سلمان الحق حقانی

بدنظری کی تباہ کاریاں اوراس کا علاج

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ' بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ (النور:۳۰-۳۱)

ترجمہ: اے محمد ﷺ ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لئے زیادہ پاکی اور پاکیزگی کی بات ہے بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں مگر وہ حصہ جو اس (موقع زینت میں) غالباً کھلا رہتا ہے (جس کے ہروقت چھپانے میں حرج) اوراپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالتے رہا کریں اورزینت کے (مواقع مذکورہ) کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگراپنے شوہر پر یا اپنے (محارم پر) یعنی باپ پر یا اپنے شوہر کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر''

پردہ معاشرہ کی پاکیزگی:

محترم حاضرین! جن آیات کریمہ کی تلاوت میں نے آپ کے سامنے کی ان میں اسلام کے ایک اہم حیاء پر مبنی معاشرتی' اخلاقی اور پاکبازی سے معمور حکم یعنی پردہ اور حجاب کا ذکر ہے۔رب کائنات نے جہاں پر گناہوں میں گرفتار ہونے والے اعمال وکردار سے بچنے والے احکامات ذکر فرمائے وہاں پر ان گناہوں میں پھنسنے والے اعمال کے ذرائع اور وسائل کا بھی سدباب کیا گیا ہے۔مثال کے طور پر شرک کو ممنوع قرار دیا تو بت پرستی اور غیر اللہ کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بھی منع فرمایا وہاں پر تصاویر کو بھی جرم عظیم قرار دیا تا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرانے کا دروازہ ہی بند ہوجائے' شراب نوشی کو انہ رجس من عمل الشیطان کہا گیا تو

ساتھ ایسے برتن جن میں شراب بنائی جاتی ہے ان کا استعمال بھی ناجائز قرار دیا گیا۔ تاکہ ان برتنوں کے دیکھنے سے ذہن شراب کی طرف نہ جاسکے کیونکہ شیطان تو ہر وقت اس ٹوہ اور تاک میں رہتا ہے کہ مسلمان کو کس انداز میں صراط مستقیم سے ہٹا کر اللہ کے حکم کی نافرمانی اس سے سرزد ہو۔

دواعی زنا کی ابتداء بدنظری:

اسی طرح زنا کو شرک کے بعد دوسرا بڑا گناہ کہا گیا اور ہر وہ حرکت خواہ فعلی ہو یا قولی بلکہ تمام دواعی' وسائل اور ذرائع کا بھی سد باب فرمایا اس لئے خطبہ کے ابتداء میں ذکر کردہ آیت مبارکہ میں ایمان والوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی نظریں نیچے رکھیں اور اپنی اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں' چونکہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک خطرناک ترین اور زہر آلودہ تیر ہے جس کے ذریعے وہ انسانوں کو شکار کررہا ہے' شیطان بدبخت تو نہیں چاہتا کہ اس کا کوئی وار خطا ہو جائے اس نے اللہ کے سامنے شدومد سے حضرت انسان کو چاروں اطراف سے گھیرنے کا عزم کر رکھا ہے۔

سورہ اعراف میں آپ لوگ ابلیس کی سرتابی اور حکم خداوندی تعالیٰ سے عدولی سن چکے ہیں۔ شیطان جس کی تخلیق آگ سے ہو چکی تھی اللہ کے حکم پر آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا خدائی آرڈر سن کر نہ صرف سجدہ کرنے سے انکار کیا بلکہ تکبر وحسد نے اسے واصل جہنم کردیا دربار الٰہی سے دھتکارنے پر آتش دشمنی میں جل کر کہنے لگا۔ ابلیس آدم کو سجدہ نہ کرنے پر نیچے گرایا گیا اور آدم علیہ السلام کو شیطان کی وسوسہ اندازی کے بدولت جنت سے علیحدہ ہونا پڑا ان واقعات سے ہر ایک کے دل میں دوسرے کی دشمنی کی جڑ زوروں پر شروع ہوئی ابلیس کہنے لگا بقول ارشاد ربانی:

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (الاعراف:۱۶۔۱۷)

"بولا جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ضرور بیٹھوں گا انکی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔ پھر ان پر آؤں گا ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے اور نہ پائے گا تو اکثروں کو ان میں شکرگزار۔"

خلاصہ یہ کہ اللہ نے فرمایا نکل جا (جنت) سے مردود ہو کر اور جو کوئی ان میں تیری اتباع کرے گا تو میں ضرور بھر دوں گا تم سب سے جہنم کو۔

نظر شیطانی کا تیر:

یہی وہ ابلیس کی ابدی دشمنی ہے جو ہر مسلمان کو آڑے آ رہی ہے۔ایک حدیث قدسی ہے:

عن عبداللہ بن مسعودؓ قال قال رسول اللہ ﷺ عن ربہ عزوجل النظرۃ سھم مسموم من سھام ابلیس من ترکھا من مخافتی ابدلتہ ایمانا یجد حلاوتہ فی قلبہ (الترغیب والترھیب)

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب کی جانب سے فرمایا' غیر محرم پر نظر یعنی مرد کا اجنبی اور نامحرم عورت کی طرف دیکھنا اور عورت کا اجنبی و غیر محرم مرد کی طرف نظر کرنا شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک زہر آلودہ تیر ہے' کیونکہ ایسا تیر اپنے زہر کے سرایت کر جانے کی وجہ سے بڑا ہلاکت خیز ہوتا ہے جس نے میرے خوف سے اس کو یعنی نامحرم و اجنبی کی طرف نظر کو چھوڑا یا منہ دوسرے طرف موڑ دیا' میں اس کے دل کو ایمان کی مٹھاس سے بھر دوں گا۔

غیر محرم کو دیکھنا:

محترم حاضرین! مقدس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ سب سے خطرناک چیز کسی اجنبی عورت کی طرف نظر کرنا ہے جس کے ذریعہ سے اپنے خبائث اور مسلمان کو راہ حق سے ہٹانے کے عزم کے ذریعہ مسلمان کا یہ ازلی دشمن اپنا مکروہ کردار ادا کرتا ہے اور آخر الامر بات اس سے بڑھ کر زنا کاری تک پہونچا دیتا ہے' یہی اس شیطان کے وہ کرتب ہیں جو ایک گناہ کو مسلمان کی نظروں اور دماغ میں مزین اور ایسا راسخ کر دیتا ہے کہ اسی گناہ اور زنا میں مبتلا انسان اللہ کی گرفت بھلا کر بے پروا اور غافل ہو جاتا ہے وہ بھول جاتا ہے کہ دنیا کی چند لمحوں کی یہ لذت تو ایک سراب ہے۔ایسی غفلت اس پر طاری ہو جاتی ہے جیسے حضور ﷺ کا ارشاد ہے: الناس نیام اذا ما توا فانتبھوا درحقیقت شیطان کے مکروفریب میں آنے والے خواب خرگوش میں مبتلا ہیں' بعض اوقات کئی حضرات خواب میں ہنستے ہیں مگر ان کے ہنسنے کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی جب خواب سے بیدار ہو جاتے ہیں وہ خواب کی وقتی اور عارضی لذت کا کوئی سر اور پیر محسوس نہیں کرتے۔

بیماریوں کی جڑ:

محترم دوستو! آنحضرت ﷺ کی خدمت میں صحابہ موجود تھے' فرمایا اللہ تم کو چند باتوں سے محفوظ رکھے' فرمایا کہ جس قوم میں بے حیائی پیدا ہو گئی اور فحشا بڑھ گئی تو اس کو خدا بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ایسی ایسی بیماریاں جس کا کبھی نام اس کے باپ دادا نے بھی نہ سنا ہو گا۔آج دیکھو بے حیائی کتنی بڑھ گئی ہے ہر مجلس اور ہر طرف کو دیکھو

جرائد ورسائل، اخبار، ٹی وی، نیٹ وغیرہ کھولو تو برہنہ عورتوں کی تصاویر سے بھرے پڑے رہتے ہیں، بعض جرائد اور اخبارات میں بدنگاہی اور برہنگی کی حالت یہ ہے کہ ایک کمزور ایمان والا مسلمان بھی ایسے مواد کو اپنے گھر میں جگہ دینے کے لئے تیار نہیں ہوتا اور پھر بدقسمتی سے اس بدنگاہی، بے شرمی اور بے حیائی میں بعض لوگ ایک دوسرے سے مقابلہ اور ریس میں مبتلا ہو کر شرم وحیاء اسلام کے آداب معاشرت کو بھول جاتے ہیں، اور غیر محرم مرد وزن کے اختلاط والی مجالس کو باعث افتخار سمجھ کر اس کی مخالفت کرنے والے کو دقیانوس سمجھا جاتا ہے، آج معاشرہ کے اس بے راہ روی، مرد وزن کے اختلاط، شرم وحیاء کے فقدان نے مسلمانوں کو قسم قسم کی آفات، بے غیرتی اور بے شرمی کے اعمال میں مبتلا کر کے کہیں کا رہنے نہیں دیا۔ مرد وزن کے اس ناجائز بدنگاہی اور اختلاط نے ایسی بیماریوں کو جنم دیا جن کا نام زبان پر لانا ایک غیرت مند، مسلمان کے لئے زیب نہیں دیتا۔

اسلام اور نظر کی حفاظت:

اسلام میں تو پردہ اور نامحرم سے بھی پردہ پوشی پر اتنا زور دیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ اپنے چچازاد بھائی فضل بن عباس ؓ کا رخ دوسری جانب پھیر دیا تاکہ دونوں مرد وعورت قبیح نظر سے بچ جائیں۔ حجۃ الوداع کے موقع پر بنی خثعم قبیلہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نے آپ سے عرض کیا:

عن فضل بن عباس ان امرأة بن خثعم قالت یا رسول الله ان ابی ادرکته فریضه الله الحج وهو شیخ کبیر لایستطیع ان یستوی علی ظهر البعیر قال حجی عنه (رواه الترمذی)

فضل بن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کا تعلق قبیلہ خثعم سے تھا، رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر حج فرض کیا لیکن میرے والد اتنے بوڑھے ہیں کہ وہ سواری پر بھی فریضہ حج ادا کرنے سے قاصر ہیں اگر میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو فریضہ حج ادا ہوجائے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں ادا ہوجائے گا۔ اسی ترمذی میں آگے باب ماجاء ان عرفۃ کلھا موقف میں یہ بھی ارشاد ہے:

قال ولوی عنق الفضل فقال العباس یارسول الله لم لوّیت عنق ابن عمك قال رایت شابا وشابة فلم امن الشیطان علیهما

اس وقت رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے اور فضل بن عباس آپ ﷺ کے ساتھ پیچھے بیٹھے تھے۔ فضل ابن عباس اس عورت کو دیکھنے لگے اور وہ عورت بھی ان کو دیکھنے لگی۔ اس صورتحال کو ملاحظہ فرما کر رسول اللہ ﷺ نے فضل بن عباس کا رُخ دوسری جانب موڑ دیا تاکہ وہ اس عورت کو نہ دیکھ سکے۔ حضرت عباس ؓ اس وقت موجود تھے، اپنے بیٹے فضل ؓ

کے بارے میں آپ ﷺ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپؐ نے اپنے چچا کے بیٹے ہی کا رُخ موڑ دیا تو حضور ﷺ نے جواباً فرمایا کہ میں نے ایک جوان مرد کو جوان عورت کی طرف اور جوان عورت کو جوان مرد کی طرف نظر کرتے دیکھا تو مجھے دونوں کے متعلق شیطان کی مداخلت اور وسوسہ اندازی کا اندیشہ ہوا۔اس لئے میں نے فضلؓ کا منہ موڑ دیا۔
آپؐ کے دل میں یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ کہیں شیطان ان دونوں کے درمیان مداخلت نہ کرے۔

عبداللہ بن ام مکتوم کا واقعہ:

اسی طرح شیطانی وسوسے کے پیش نظر ان لوگوں سے بھی پردہ پوشی کا حکم ہے جو دیکھنے کی قدرت نہ رکھتے ہوں، یعنی اندھے ہوں چنانچہ ایک مرتبہ اُم سلمہؓ اور اُم المومنین میمونہؓ آپ کے ساتھ موجود تھیں کہ اس وقت ایک اندھے صحابی حضرت عبداللہ ابن مکتومؓ تشریف لائے تو آپؐ نے دونوں کو پردہ کرنے کا حکم دیا۔

وعن ام سلمة انها كانت عند رسول الله ﷺ وميمونه اذا قبل ابن ام مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله ﷺ احتجبامنه فقلت يا رسول الله ﷺ اليس هواعمىٰ لايبصرنا فقال رسول الله ﷺ افعمياو ان انتما الستما تبصرانه (رواه احمد والترمذی)

''حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور ام المومنین حضرت میمونہؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھیں کہ اچانک ابن مکتوم (جو کہ ایک نابینا صحابی تھے) تشریف لائے آنحضرت ﷺ ابن مکتوم کو دیکھ کر ان دونوں ازواج مطہرات سے فرمایا کہ ''ان سے پردہ کرو'' ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ کا یہ حکم سن کر میں نے عرض کیا کہ کیا وہ نابینا نہیں ہیں وہ ہمیں نہیں دیکھ سکتے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم دونوں بھی اندھی ہو؟ کیا تم ان کو نہیں دیکھ رہیں (مطلب یہ ہے کہ وہ اندھے ہیں تم تو اندھی نہیں ہو)''

نابینا سے پردہ:

حضرات محترم! آپ نے سن لیا کہ آپ ﷺ نے اپنے پاکباز بیویوں سے فرمایا کہ تم دونوں اس نابینا صحابی سے بھی پردہ کرو، آج کے اس پرفتن دور میں جبکہ ہر طرف بے حیائی اور فحاشی کا دور دورہ ہے کیا ان پاکباز صحابیہ سے کوئی اعلیٰ اور پاک دامن ہے؟ نہیں اور ہو بھی نہیں سکتا جبکہ ہم تو معمولی تعلق پر پردہ ختم کر دیتے ہیں کہ فلاں تو میرا منہ بولا بھائی ہے منہ بولا بیٹا ہے، میرے خاوند کا رشتہ دار ہے

خاوند کے رشتہ داروں سے پردہ:

حالانکہ خاوند کے رشتہ دار کے بارے میں حدیث مبارکہ میں بہت ہی سخت الفاظ میں وعید آئی ہے۔
ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ

عن عقبة بن عامر قال رسول الله ﷺ اياكم والدخول على النساء فقال رجل يارسول الله أرأيت